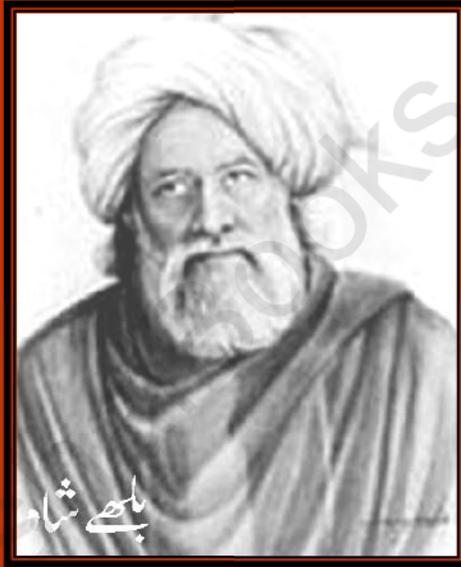


فقیر سائیں
آج کا بلھے شاہ

اپنے گریبان کا سفر



میرے اشعار ہیں افلاس کی بھرمار کے نام
دستِ مجبور میں کشتکول کی چھنکار کے نام
پڑھنے والوں سے شروع میں ہی گزارش کر دوں
میری تحریر قصیدہ نہیں سرکار کے نام

اپنے گریبان کا سفر۔ فقیر مائیں

دامنِ غیر پہ انگشت اٹھاتا کیسے
میں تو اپنے ہی گریبان میں مصروف رہا

MashalBooks.org

آغاز

نظر ٹکائے ہوئے دُور کی بہار پہ ہے
اسی لیے تو یہ سائیں کھڑا دوار پہ ہے

MashalBooks.org

عنوانات

15	تعارف.....
35	شعری پیش لفظ.....
37	غالب سے معذرت.....
38	اپنے گریبان کا سفر.....
39	وطن سے معذرت.....
40	عاصمہ جہا نگیر کے ایک جملے کو لیکر.....
42	مقتل ذہن.....
43	زوال قبل از عروج.....
44	پچاس کی آمد.....
46	سہانے خواب.....
47	اقبال کی پیروی.....
48	زندگی ایک غنیمت.....
49	پرندے سے گفتگو.....
50	دشت ٹھکانے جیسا.....
51	شیطان پہ کنکر.....
52	طاق پر ذہن... فراز کو جواب.....
53	دشمن کیا دشمن ہیں؟.....
55	نوکری ڈھونڈ لیں.....
56	بے اختیاری.....
57	رات کی شکایت.....
59	پیار کے گیت.....
61	محتسب کی ٹوٹ مار.....

- 62 صدائے مفتوح.
- 63 پڑاؤ کیا کرتے
- 64 عدم صحتیابی.
- 65 ابر میں تارے
- 66 عبدالستار ایدھی
- 67 ابھی مسکرا تو سکتا ہوں
- 68 یہاں چارہ گر نہیں رہتے
- 69 تخریب آسان تعمیر مشکل
- 70 خواب سہارے
- 72 امیر بالائے احتساب
- 74 وجہ آمریت
- 75 عاصمہ جہانگیر
- 75 خیال خاتمہ زنا
- 78 سر سید
- 78 حاتم طائی
- 80 نظریات کے محافظ
- 81 مفت پٹرول
- 82 کنویں کے مینڈک
- 83 مزار اور معدنی تیل
- 84 عظیم شوہر
- 86 دودھاری تلوار
- 87 قرض اُتارو ملک سنوارو
- 89 شوق نظارہ نہیں رہا
- 90 سالار کارلیفرنڈم
- 92 بڑی موج ہے

اپنے گریبان کا سفر۔ فقیر سائیں

- 93 قوم کی باتیں
- 96 لندن دھماکے
- 97 آرزو اور جستجو
- 98 کتابوں میں فرق
- 100 جواب کیا دیں
- 101 کتاب کے شاہین
- 103 پنجابی... مسلمان بنانا اے
- 104 ایک شعر
- 104 بیٹے کی روانگی
- 105 ہر دواموجود ہے
- 108 ماہروں کی رائے
- 109 ذہن کی زنجیر
- 110 خیالی پلاؤ
- 111 دیوار کا ڈر
- 112 پتھر اور محل
- 113 مشکل بھلانے کا نسخہ
- 114 میری وحشت
- 115 رشوت نہ رہے
- 116 ایسی مصیبت کیا ہے
- 117 غریبوں کو یاد کرو
- 119 غنیمتوں کے فوائد
- 120 سوال اور تقابلاً
- 121 بارودی سرنگیں
- 123 قصور وار کون؟
- 124 بلاؤں کے سفر

125 سیٹ بیلٹ باندھے
126 جنگل کہانی
129 مساوات در عدم مساوات
130 بھڑوں میں ڈنگ
131 میرے خوف
133 کر بلا کہانی
135 عارضی مقیم
136 رفع و بال
137 جنت کے باغ
138 دعاؤں میں کمی
139 حکومت اہل رشوت
140 ساز باز اور محاذ
141 والد کا انتقال
144 تفریق مشکل
145 بندگی زندگی در بندگی
145 شاعر گلزار
146 تین انگلیاں
147 پیٹ کی پوجا
148 جنوں اور خرد
150 علاج بعد از مرگ
151 پرانا بدن نئے لوگ
152 دلائل رشوت
153 شارخ پھ بندر
154 جیب میں فون
155 گدا گر غائب

اپنے گریبان کا سفر - فقیر سائیں

- 156 جھوٹ کی آڑ.....
- 157 لہو نوش پودہ... آزاد نظم.
- 159 چینے کی اہمیت.....
- 160 ذرا سوچ لو.....
- 161 تباہیوں کی وجہ.....
- 162 خواہشیں خواہشیں.....
- 163 ویتنام... فراز کی نظم 'کالی دیوار' کا جواب.....
- 174 ویتنام پر پہلا جواب.....
- 175 ویتنام پر دوسرا جواب.....
- 179 اناؤں کی تلاش.....
- 180 مسائل کی پرورش.....
- 181 بے سود تقسیم.....
- 182 عدم خود تنقیدی.....
- 183 سہانے ملک.....
- 184 سایہ حسد.....
- 187 مجازوں کی تلاش.....
- 188 عجب قانون.....
- 189 پہاڑ حائل.....
- 190 ارمان ذرا ذرا.....
- 191 بھوکے بچے.....
- 192 منہ میں نوالہ.....
- 193 بربادی کا راز.....
- 194 موت سے لگاؤ.....
- 195 غیرت اور بے غیرتی.....
- 199 میرے اندر کے وکیل.....

200	ذوقِ تخریب.....
201	مصنوعی فخر سے انکار.....
204	جیسے لوگ ویسی امامت.....
205	جھوٹ کی تاویل.....
206	بعد میں احساس.....
207	اے کاش.....
208	مظالم کی ڈھال.....
209	جام بھر جانے کے بعد.....
210	بھٹکنے کا بہانہ.....
211	نیل سے کا شغیر.....
212	کوئی معاملہ نہیں گزرا.....
213	غریبوں کو گھر دیئے ہوتے.....
214	قصہ میرے گاؤں کا.....
220	شطرنج جیسی ہستی.....
222	عاصمہ ایدھی اور سر سید.....
223	جھوٹ کی جیت.....
225	دستور گمشدہ.....
227	انگی ٹوپی ہمارا سر.....
228	بغل میں سعودی عرب.....
229	زود بیداری.....
231	عدم خود شناسی.....
232	رسد کی عادت.....
233	کُزار سے خیال.....
234	قانونِ قتل.....
237	پل پانی جوانی.....

اپنے گریبان کا سفر۔ فقیر سائیں

- 238 رشوت دراصل بھیک
- 239 جھوٹ کی طوالت
- 241 گیلیلیو کی یاد
- 242 کس نے بارود بویا... گُزار کو جواب
- 247 درد میں فرق
- 248 کافروں کی مجبوری
- 249 معجزے اور نہیں
- 250 بلندی کی ہوا
- 251 خواب جسے دیکھتے رہے
- 252 چادر اور پاؤں
- 253 رشوت سے رشتہ
- 254 تاریخ پڑھانے والے
- 255 میاں محمد بخش کا سوال
- 256 اپنا حیران
- 257 پرستشوں کی حقیقت
- 259 حل نکالا جائے
- 260 گرم فولاد
- 262 ایک 'ہاں' دو 'جانہ'
- 263 انا کا بھوت
- 264 ایاز و محمود
- 265 برساتی مینڈک
- 266 اداروں کے ہنا
- 267 علیل معالج
- 268 لال مسجد کا نظام عدل
- 273 نقصانات بہتات

275	کامل معمار کمزور عمارت
276	بے سود تبلیغ
280	ہم تنقید والے
281	خدا سے اپیل
282	ساحل پہ خیال
283	خاص دعا
285	انتھک انا کیس
286	خارج از دعا
287	دگر فتنہ صنم
288	خشکالی کا سیلاب
290	صارف کی لغزش
291	طویل بحث
292	سویر کر دے
293	زلفوں والی شام
294	نوبل انعام
298	فرصت میں مصروف
299	راز اجاگر کر دے
300	اقبال کی رنگریزیاں
301	وقت اور پہچان
302	مدد از اغیار
303	اختتام

آتے ہیں غیب ہی سے مضامین خیال میں
غالب تمہارے بعد کوئی اور بھی تو ہے

خود اپنے مرض سے آزاد ہو نہیں پائے
اسی لیے تو سبھی کا علاج کرتے ہیں

تعارف

فقیر سائیں ایک گننام شاعر ہے۔ اُس سے میری دوستی بہت پرانی ہے۔ وہ جہاں بھی گیا مجھ سے رابطے میں رہا۔ یہی وجہ ہے کہ جب اُس کی شاعری کی اشاعت کی بات نکلی تو تعارفی مضمون لکھنے کا کام اُس نے میرے کندھوں پر ڈال دیا۔
سائیں عام شاعر نہیں بلکہ کبھی تو ایسا لگتا ہے کہ وہ شاعر ہی نہیں۔ وہ شاعری کے بہانے مضمون لکھتا ہے اور اُسے بھی شاید ایسا ہی لگتا ہے جس کا اظہار کچھ یوں کیا ہے۔

میں اکثر آگ کو آتش لہو کو خون لکھتا ہوں
مگر مٹی ہے پنجابی نمک کو لون لکھتا ہوں
مجھے شاعر نہیں کہیے فقط مضمون لکھتا ہوں

وہ ہوا یا پانی کے بہاؤ کے ساتھ نہیں بہتا۔ زمانے سے الگ سوچ رکھنے والے آدمی کے بارے میں لکھنا سہل نہیں لیکن میں کوشش کر دیکھتا ہوں۔
شاعر کی شاعری اُس کی زندگی کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہوتی ہے۔ میں اس مضمون میں اُس کے خیالات کو اُسی کے اشعار کے ذریعے بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔
اُس کے بزرگ تقسیم پاک و ہند کے وقت مشرقی پنجاب سے ہجرت کر کے پنجاب کے پاکستان والے حصے میں آکر آباد ہوئے۔ راستے میں انہیں ایک قیمتی جان کا نقصان بھی جھیلنا پڑا۔ اس بات کا ذکر اُس کی شاعری میں یوں ملتا ہے۔

راہ میں قیمتی جانوں کو گنوا کر آئے
پھر بھی خوش تھے کہ نیا ملک بنا کر آئے

لیکن ساتھ ہی ساتھ آبادی بڑھانے پر شکوہ بھی.

سال در سال مناتے رہے آزادی کو
ساتھ ہی ساتھ بڑھاتے رہے آبادی کو

سائیں کی پیدائش اسی سال کی ہے جس سال پاکستان میں ایوب خان نے اقتدار پر قبضہ کیا. تعلیم کے سلسلے میں اُسے بارہ سال کی عمر یعنی آٹھویں جماعت میں گھر کو خیر باد کہنا پڑا. گیارہویں تک ایک بورڈنگ سکول میں پڑھنے کے بعد بارہویں کا امتحان واپس گاؤں آ کر اپنے مقامی کالج سے پاس کیا.

بارہویں کے بعد لاہور میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی اور پھر تعاقبِ معاش میں سائیں نے پوری دنیا کی خاک چھانی. دنیا کے جن حصوں میں سائیں نے کام کیا اُن میں مشرق وسطیٰ یورپ شمالی افریقہ اور مشرق بعید شامل ہیں. اتنی دنیا دیکھ لینے کے باوجود سائیں پنجاب سے اپنی وابستگی قائم رکھے ہوئے ہے اور اسے جتنا بھی نہیں بھولتا. ملاحظہ فرمائیے.

میرا پیدائشی رشتہ جو ہے پنجاب سے ہے
دوستی دہر کی ہر نسل کے احباب سے ہے

اُسے اپنے وطن اور اس میں بسنے والے لوگوں سے محبت ہے اور وہ اُن کے لیے سہانے خواب دیکھتا ہے. مگر جب اُسکی آنکھ کھلتی ہے تو منظر کچھ اور نظر آتا ہے. مندرجہ ذیل اشعار اس حقیقت کو بیان کرتے ہیں.

خدا کرے کہ یہ ظلمت کا ابر چھٹ جائے
یہ آرزو ہے کہ شب راستے سے ہٹ جائے

بہت سے خواب ہیں لیکن اٹل یہ بات بھی ہے
ہمارے صحن میں اک دائمی سی رات بھی ہے